سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.XV OF 1975

سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۷۵

THE SINDH FINANCE ACT, 1975

فہرست (Contents)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and Commencement

۲۔ ۱۸۷۰ کے ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Act VII of 1870

۳۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

۴۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of Act V of 1858

۵۔ ۱۹۶۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Ordinance VII of 1959

۶۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۷۔ ۱۹۶۹ کی مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Ordinance VII of 1969

۸۔ پیڈی ڈویلپمنٹ فی

Paddy Development fee

۹۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.XV OF 1975

سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۷۵

THE SINDH FINANCE ACT, 1975

[۲۸ جون ۱۹۷۴]

سندھ صوبے میں ٹیکسز (Taxes)، ڈیوٹیز (Duties)، فیس (Fees) گھٹانے، بڑھانے اور لگانے کا ایکٹ

تمہید (Preamble)

جیسا کے سندھ صوبے میں ٹیکسز (Taxes)، ڈیوٹیز (Duties)، فیس (Fees) گھٹانا، بڑھانا اور لگانا مقصود ہے۔

جسے اس طرح بنایا جارہا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and Commencement

۱۔ اس ایکٹ کو سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۷۵ کہا جائے گا۔

(۱) یہ پوری سندھ میں پہلی جولائی ۱۹۷۵ کو اور اس کے بعد نافذ ہو گا۔

۱۸۷۰ کے ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Act VII of 1870

۲۔ کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ میں، صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے:

(۱) دفعہ ۷ کی شق a*iv میں الفاظ "یا کے علاوہ" کو ختم کیا جائے گا۔

(۲) پہلے شیڈول کے آرٹیکل ۱ کے کالم ۳ میں موجود داخلا کو مندرجہ ذیل طریقے سے

متبادل بنایا جائے گا:

"جب تکراری معاملے کی قیمت

(i) ایک ہزار روپے سے نہیں بڑھنی چاہیئے، قیمت ساڑھے سات فیصد برابر:

(ii) ایک ہزار روپے سے زیادہ ہو پر تیس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، پہلے ہزار روپے کے ساڑھے سات فیصد اور باقی رہتی قیمت کے ۵ فیصد برابر

(iii) تیس ہزار روپے سے زیادہ ہو، پہلے ہزار روپے کے ساڑھے سات فیصد، باقی انیس ہزار روپے کے ۵ فیصد اور باقی رہتی قیمت کے ڈھائی فیصد برابر

(۳) دوسرے شیڈول میں:

(a) آرٹیکل ا میں:

(i) آخری پیراگراف کے سامنے، شق (a) کے کالم ۲ میں، مندرجہ ذیل کالم ۳ شامل کیا جائے گا:

"(a) عام ۵۰ پیسے

(b) جلد ایک روپیا."۔

(i) شق (b) کے کالم ۳ میں، الفاظ "ایک روپیا" ڈالے جائیں گے،

(ii) پہلے پیراگراف کے سامنے، شق (c) میں، کالم ۲ میں، الفاظ "ایک روپیا" کالم ۳ میں شامل کیئے جائیں گے،

(iii) شق (d) میں، کالم ۳ میں، الفاظ "پانچ روپے" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(iv) شق (e) میں، ذیلی شق (iv) کے بعد، مندرجہ ذیل پرووِیزو بنڑھائی جائے گی۔

"مزید یہ کے اصل فیصلے کے سلسلے میں پیش کی گئی مختلف درخواستوں کے لیئے فیس وہی

ہو گی جو دیوانی عدالت میں پیش کی گئی درخواست کے لیئے ادا کی گئی ہو گی۔"،

(b) آرٹیکل ۱۲ کی شق (iii) کے کالم ۳ میں، الفاظ "تیس روپے" کے لیئے الفاظ "پچیس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(c) آرٹیکل ۱۸ میں، الفاظ "حل کے لیئے" کو الفاظ "حل کے لیئے درخواست یا اپیل" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(d) آرٹیکل ۱۹ کے بعد، مندرجہ ذیل نیا آرٹیکل بڑھایا جائے گا:

"۲۰۔ اتفاقی حادثا ایکٹ، ۱۹۵۸ کے تحت نقصانات کی بحالی کے لیئے اپیل کا استغاثہ یا یادداشت نامہ۔ پندرارروپے۔"

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

۳۔ اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے، شیڈول I میں:

(a) آرٹیکل ۵ کی شق (d) کے کالم ۲ میں، الفاظ "چار روپے" کے لیئے الفاظ "پانچ روپے" متبادل بنائے جائیں گے۔

(b) آرٹیکل ۱۰ میں:

(i) شق (c) کے کالم ۲ میں، الفاظ "دو ہزار روپے" کے لئے الفاظ "دو سو پچاس روپے" متبادل بنائے جائیں گے۔

(ii) شق (d) کے کالم ۲ میں، الفاظ "پانچ سو روپے" کے لیئے الفاظ "چھ سو پچیس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(c) آرٹیکل ۱۳ کی شق (a) میں:

(i) آخری پر ایک پیراگراف کے سامنے، کالم ۲ میں قیمتوں "30.00 روپے، 15.00 روپے، 10.00 روپے" کو قیمتوں "37.50 روپے، 18.75 روپے، 12.50 روپے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(ii) آخری پیراگراف کے سامنے، کالم ۲ میں قیمتوں "10.00 روپے،

5.00 روپے، 3.50 روپے" کو قیمتوں "12.50 روپے، 6.25 روپے، 4.40 روپے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(d) آرٹیکل ۱۴ کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک روپیا" کو الفاظ "ایک روپیا پچیس پیسے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(e) آرٹیکل ۱۵ میں:

(i) آخری پر ایک پیرا گراف کے سامنے، کالم ۲ میں، الفاظ "بیس روپے" کے لیئے الفاظ "پچیس روپے" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(ii) آخری پیرا گراف کے سامنے، کالم ۲ میں، الفاظ "دس روپے" کو الفاظ "بارہ روپے پچاس پیسے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(f) آرٹیکل ۲۳ کے آخری پیرا گراف کے کالم ۲ میں، الفاظ "بیس روپے" کو الفاظ "پچیس روپے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(g) آرٹیکل ۲۶ کی شق (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "تیس روپے" کو الفاظ "سینتیس روپے پچاس پیسے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(h) آرٹیکل ۴۹ کی شق (a) میں،

(i) ذیلی شق (iii) کے کالم ۲ میں، الفاظ "پانچ روپے" کے لیئے الفاظ "چھ روپے پچیس پیسے" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(ii) ذیلی شق (iv) کے کالم ۲ میں، الفاظ "دس روپے" کو الفاظ "بارہ روپے پچاس پیسے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(i) آرٹیکل ۵۵ کی شق (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "تیس روپے" کو الفاظ "سینتیس روپے پچاس پیسے" سے متبادل بنایا جائے گا۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ

۴۔ سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۸۵۸ میں:

V کی ترمیم

Amendment of Act V of 1858

(1) دفعہ ۲ میں، شق (d) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شق (da) شامل کی جائے گی:

"(da) 'زمین' مطلب کسی عمارت کی زمین پر جس کے ساتھ کوئی آزاد خالی پلاٹ شامل نہ ہو،"،

(2) دفعہ ۳ میں:

(a) ذیلی دفعہ ۲ کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(2_A) ایکٹ کی ذیلی دفعات (۳) اور (۴) کے تحت پہلی جنوری ۱۹۷۳ سے ۳۰ جون ۱۹۷۵ تک کنٹونمنٹ بورڈوں کے اندر عمارتوں اور زمینوں پر اس طرح ٹیکس لگائی اور لی جائے گی۔

(a) کراچی، ڈرگ روڈ اور ملیر کنٹونمنٹ بورڈز کی ریٹنگ ایریاز کی حدود میں (سالانہ قیمت کا ۱۲ فیصد جو کہ ۲۵۱ روپے سے زیادہ ہو، پر ۱۲۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو، سالانہ قیمت کے ساڑھے ۱۳ فیصد جو کہ ۱۲۰۰۰ سے زیادہ ہو پر ۲۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو اور سالانہ قیمت کا ۱۵ فیصد جو کہ ۲۰۰۰۰ ہزار روپے سے زیادہ ہو۔)

(b) حیدرآباد کنٹونمنٹ بورڈز کی ریٹنگ ایریاز کے حدود میں (سالانہ قیمت کا ۱۰ فیصد)۔

(b) ذیلی دفعہ (3_A) اور اس کے نیچے وضاحت کے لیئے، مندرجہ ذیل دفعہ شامل کی جائے گی:

"(3_A) ریٹنگ ایریاز میں عمارتوں اور زمینوں کی سالانہ قیمتوں پر ٹیکس لگائی اور وصول کی جائے گی، جس کے ریٹس اس طرح ہوں گے:

(i) زمینیں اور عمارتیں جو جزوی طور پر کاروباری مقاصد کے لیئے استعمال ہوتی ہیں، ان پر سالانہ قیمت کا ۵ فیصد

(ii) زمینیں اور عمارتیں جو جزوی طور پر صنعتی مقاصد کے لیئے استعمال ہوتی ہیں، ان پر سالانہ قیمت کا ۲.۵ فیصد

(c) ذیلی دفعہ (B_3) کے لیئے مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ متبادل بنایا جائے گا:

"(B_3) دفعہ ۴ کی شق (c) کے علاوہ، آزاد خالی پلاٹوں پر مندرجہ ذیل قیمتوں پر ٹیکس لگائی اور وصول کی جائے گی:

۵۹۹ چورس گز سے زیادہ کے رہائشی پلاٹ (ہر چورس گز پر ۲۵ پیسے)

کاروباری اور صنعتی پلاٹس (ہر چورس گز پر ۵۰ پیسے)

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے آزاد خالع پلاٹ میں وہ پلاٹ شامل نہ ہوگا، جس پر بتائے گئے عرصے کے دوران عمارت تعمیر کی گئی ہو اور قواعد اور ضوابط جن کے تحت پلاٹ دیا گیا ہے۔"۔

(3) دفعہ A_3 میں:

(i) شق (c) کے بعد مندرجہ ذیل شقیں اور پرووئیزو بڑھائی جائے گی:

"(d) کراچی، ملیر، ڈرگ روڈ اور کورنگی کے کنٹونمنٹ بورڈز کی صورت میں، حکومت اور کنٹونمنٹ بورڈس کے درمیاں ۲:۳ کی نسبت سے،

(e) حیدرآباد کنٹونمنٹ بورڈ کی صورت میں، حکومت اور کنٹونمنٹ بورڈ کے درمیاں ۱۳:۲۰ کی نسبت سے،

بشرطیک دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (A_2) کے تحت لگائی اور لی گئی ٹیکس میں کنٹونمنٹ بورڈس کا حصہ نہیں ہوگا۔

(ii) اسی طرح شامل کی گئی پرووئیزو کے بعد، مندرجہ ذیل وضاحت کا اضافہ کیا جائے گا:

"وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے لوکل کاؤنسل میں کنٹونمنٹ بورڈ شامل ہوں گے۔"۔

(4) دفعہ ۱۷ کے لیئے مندرجہ ذیل دفعہ کو متبادل بنایا جائے گا:

"۱۷۔ جب کسی مقامی اختیاری یا کنٹونمنٹ بورڈ کے طرف سے ٹیکس وصولی ہو جائے، تو ایسی اختیاری یا بورڈ کو حکومت کی طرف سے ایسی وصولی پر معاوضہ دیا جائے گا۔"۔

(مقامی اختیاریوں اور کنٹونمنٹ بورڈس کا معاوضہ)۔

۱۹۶۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Ordinance VII of 1959

۵۔ مغربی پاکستان تفریحوں پر ڈیوٹی ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے لیئے، دفعہ ۳ میں:

(a) ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے، مندرجہ ذیل پروویزو اور وضاحت کے سوا مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ کو متبادل بنایا جائے گا:

"(۱) حکومت کو کسی تفریح میں داخلا کے لیئے تفریحوں پر ڈیوٹی کے طور پر مندرجہ ذیل قیمتوں پر ادائگی کی جائے گی:

(a) داخلہ پر ادائگی جو ایسی ادائگی کے ۷۵ فیصد کے برابر نہ ہو، ایک روپیا اور پچاس پیسوں سے زیادہ ہو

(b) داخلہ پر ادائگی جو ایسی ادائگی کے ۱۰۰ فیصد کے برابر ہو، ایک روپیا اور پچاس پیسوں سے زیادہ ہو

(b) ذیلی دفعہ (۲) کے نیچے، مندرجہ ذیل وضاحت بڑھائی جائے گی:

"وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے، کھانے، اسنیک، گرم یا ٹھنڈی کھانے پینے کی چیز، یا کسی دوسری کھانی کی چیز یا ڈرنکس، جو نائیٹ کلبز، ہوٹلس، یا کلبز، جہاں کیبریٹ، فلور شوز، ڈانس یا دوگر کوئی تفریح فراہم کی جاتی ہو، اور ایسی کھانے پینی کے چیزوں کی ادائگی ایسے تفریحی مقام پر داخلا کے لیئے پیشگی طۓ شدہ ہوگی، جو کہ ایسی تفریح کی ادائگی کے ۲۵ فیصد کے برابر ہو گی۔"۔

۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ

۶۔ مغربی پاکستان فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں، سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے لیئے:

XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

(a) دفعہ ۱۱ میں ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے، وضاحت کے علاوہ، مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ متبادل بنایا جائے گا:

"(۱) لوگوں سے ان کے دھندھے، واپار اور ملازمتوں پر سالانہ ٹیکس اس ایکٹ کے ساتویں شیڈول کے دوسرے کالم کی روشنی میں لگائی اور وصول کی جائی گی، جو کہ شیڈول کے کالم نمبر ۳ کی نرخ کے مطابق ہو گی، سوائے اس کے جو دیہات والی ایراضی میں سے لی جائیں گی، جو کہ سندھ اربن امووبل پراپرٹی ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ کے تحت شیڈول میں ۵ سے ۴۴ سیریل نمبر پر ہیں اور جو کسی دوسرے قانون کے مطابق واپار، دھندھے اور ملازمت پر کوئی دوسری ٹیکس، ڈیوٹی، نرخ یا فی دینی ہیں، بشرطیک وہ شخص جس کو ایک سے زیادہ دھندھوں، واپار یا ملازمت وغیرہ میں ٹیکس دینی ہے، وہ فقط ایک ہی دھندھے، واپار یا ملازمت کے لیئے دے گا پر جس کی ٹیکس زیادہ وہو گی۔

(b) چھٹے شیڈول کے بعد اس ایکٹ میں ایک شیڈول ساتویں شیڈول کے طور پر بڑھایا جائے گا:

۱۹۶۹ کی مغربی پاکستان آرڈیننس VII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Ordinance VII of 1969

۷۔ مغربی پاکستان فنانس آرڈیننس، ۱۹۶۹ کی دفعہ ۸ کو ختم کیا جائے گا۔

پیڈی ڈولپمنٹ فی

Paddy

۸۔(۱) ایک فی وصول کی جائے گی، جس کو پیڈی ڈولپمنٹ فی کہا جائے گا، جو کہ پیڈی اور چاول کی ترقی اور تحقیق کے لیئے ہو گی اور جو کہ پیڈی کی ہسکنگ ملز پر ۲۵ پیسے فی من کے

Development fee

حساب سے لی جائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت فی، اس شخص کے طرف سے ادا کی جائے گی، جو پیڈی ملز کے پاس لائے گا۔

(3) پیڈی کی ہسکنگ کرنے والی ملز فی کی وصولی اور دیگر اتفاقی واقعات کے لیئے رجسٹرڈ ہوں گی، جو کہ قوائد میں بتا گا گیا ہو گا۔

وضاحت: اصطلاح 'رائیس ہسکنگ ملز' جو کہ اس دفعہ میں استعمال کیا گیا ہے، اس کا مطلب سب قسموں کی رائیس ہسکنگ ملز، جن میں شامل ہیں جدید ملز، ہلرز اور شیلرز۔

قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۹۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

شیڈول

ساتواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ ۱۱)

نمبر شمار	کیٹیگریز	سالانہ ٹیکس کا ریٹ، روپیوں میں
1.	اس کے علاوہ دوسرے لوگ، جن کا ذکر اس کے بعد آئے گا اور جن کی انکم ٹیکس کا اندازہ، انکم ٹیکس ایکٹ، ۱۹۲۲ کی روشنی میں گذشتہ سال کی گئی تھی۔	50.00
2.	وہ لوگ جنھوں نے گذشتہ مالی سال ۲۵۰ روپیوں سے زیادہ زمین کی لگان دی ہو۔	100.00
3.	وہ کمپنیاں جو کمپنی ایکٹ میں بیان کی گئی ہیں۔	100.00
4.	فیکٹریوں کے مالک جن کی وضاحت فیکٹریز ایکٹ، ۱۹۳۴	100.00

	میں کی گئی ہے۔	
.5	علاج معالجہ کرنے والے ہومیو پیتھی، وید اور حکمت کرنے والے خاص معالجوں کے علاوہ باقی معالج دانتوں اور پیتھالاجی کے ڈاکٹر خاص معالج نرسنگ اور میٹرنٹی ہومز کے مالک	 50.00 50.00 50.00 100.00 100.00
.6	قانونی وکالت کرنے والے اور صلاحکار پانچ سال سے زیادہ تجربہ رکھنے والے ۱۰ سال سے زیادہ تجربہ رکھنے والے	 50.00 10.00
.7	انشورنس ایجنٹ عام انشورنس ایجنٹ لائیف انشورنش ایجنٹ جنرل انشورنس ایجنٹس کے ملازم	 50.00 50.00 100.00
.8	انشورنس سرویئر میرائن، موٹر، مشینری، بار، ہوائی	 100.00
.9	چارٹرڈ اکائونٹنٹ	100.00
.10	آرکیٹیکٹس، صلاحکار انجنیئر، تعمیرات کرنے والے انجنیئر، انٹیریئر ڈیکوریٹر، ڈزائنیز جو تنخواہوں کی بنیاد پر کام نہیں کرتے	100.00

.11	اسٹیٹ ایجنٹس، پراپرٹی ڈیلرس، آکشنر، بروکر	100.00
.12	خانگی قیمت لگانے والے مگر سرکار کے پاس رجسٹرڈ اور رئیل اسٹیٹ کا اندازہ لگانے والے	100.00
.13	آٹوموبائیل ڈیلر، ڈسٹریبیوٹر اور سپلائر	50.00
.14	آٹوموبائیل ورکشاپس کے مالک، بیٹری سروس اسٹیشنس کے مالک، آٹوموبائیل انجنیئر اور مکینک جو تنخواہوں پر کام نہیں کرتے ہوں، ویلڈنگ، پینٹنگ اور ڈینٹنگ کے کام کے مالک	100.00
.15	ہیئر ڈریسنگ سیلون کے مالک، جن میں کم سے کم ۲ کرسیاں یا زیادہ ہوں، ہیلتھ پالرس، سینٹ سینٹرس، جمنازیم اور بیوٹی فلیشن	100.00
.16	ہول سیلر	100.00
.17	گروسر اور جنرل اسٹورس کے مالک	50.00
.18	سونار	100.00
.19	خود پرنٹنگ ورک کرنے والے، بلاک بنانے والے، جلد ساز، اسٹیشنری رکھنے والے، آرٹسٹ اور پینٹر	100.00

20.	بلڈنگ کانٹریکٹر، سیمنٹ ڈیلرس اور عمارتین بنانے والی وہ کمپنیاں جو کمپنی ایکٹ میں ذکر کردہ نہ ہوں	100.00
21.	کارپیٹ ڈیلر	100.00
22.	ادویات بھیجنے والے، کاسمیٹکس یا دانتوں کے حوالے سے سامان رکھنے والے	100.00
23.	کلیئرنگ، فارورڈنگ اور انڈینٹنگ ایجنٹ اور جہازوں سے منسلک کام کرنے والے	100.00
24.	فلم ڈسٹریبیوٹر، پروڈیوسر اور اسٹوڈیوز کے مالک، سینمائیں اور تھیٹر	100.00
25.	فلم ڈائریکٹر، ایکٹر، ایکٹریس، پیشے کے طور پر ڈانس کرنے والے اور گانے والے	100.00
26.	فوٹوگرافی کے اسٹوروں کے مالک، فوٹواسٹیٹ مشین چلانے والے، ترجمہ یا نقل بنانے کے ماہر	100.00
27.	بجلی کے سامان کے واپاری، بجلی کی وائر، کیبل، ریڈیو، ٹیلی ویزن اور ٹیپ رکارڈر اور بجلی کے ٹھیکیدار اور مالک	100.00
28.	فرنیچر بنانے والے اور واپاری، ڈیکوریٹر اور رنگ ساز	100.00
29.	سینیٹری فٹنگ کے واپاری اور پلمبری کی اشیاء رکھنے اور خدمات فراہم کرنے والے	50.00

.30	درزی کی دکان کے مالک اور لانڈریز کے مالک	50.00
.31	ٹینٹ، کراکری اور کٹلری کے واپاری	100.00
.32	پان کی دکانوں کے مالک اور تمباکو بیچنے والے	50.00
.33	ایڈورٹائیزنگ ایجنسیز، کانٹریکٹر اور سائین بورڈ کے ایجنٹ	100.00
.34	ٹریول ایجنٹ اور ائیر کارگو ایجنٹ	100.00
.35	ایئر کنڈیشننگ انجنیئر، ایئر کنڈیشن لگانے والے انجنیئر جو کہ تنخواہوں کی بنیاد پر کام نہیں کرتے	100.00
.36	اسلحہ اور بارود کے واپاری	100.00
.37	ریسٹورنٹ، ہوٹلوں، موٹرس، اسنیک بارس، بارس، ریفریش رومز، نائیٹ کلبز اور جیم خانوں کے مالک	100.00
.38	ٹرانسپورٹ کی وہ کمپنیاں، جن کا ذکر کمپنیز ایکٹ میں نہیں ہوا اور سامان اٹھانے والی ایجنسیاں	100.00
.39	کپڑوں کی دکانوں کے مالک	100.00
.40	جوتوں کی دکانوں کے مالک	100.00

41.	وفاقی، صوبائی حکومتوں اور مقامی اختیاریوں کی اشیاء، سامان پہنچانے والے ٹھیکیدار	100.00
42.	کراکری اور کٹلری کے واپاری	100.00
43.	ہارڈ ویئر کے واپاری	100.00
44.	امپورٹ اور ایکسپورٹ (کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۵۰ کے تحت لائسنس رکھنے والے	100.00

نوٹ:-ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔